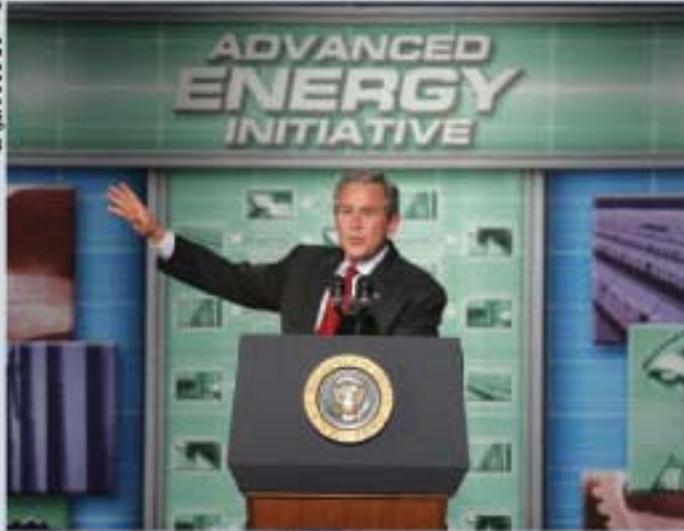


ترقی یافتہ توانائی کی جانب بڑھتے قدم

امریکہ ہر روز تقریباً ۲۰ بلین ہیرل تیل صرف کرتا ہے، جس میں سے خانگی پیداوار کا تناسب محض ۳۵ فیصد ہے۔ امریکہ کو پٹرولیم پر مبنی اقتصادیات سے اوپر اٹھانے، اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور ماحولیات کو محفوظ رکھنے کے پیش نظر صدر جارج ڈبلیو بوش نے فردری میں ترقی یافتہ توانائی اقدام کی ابتدا کی۔

صدر نے فرمایا: "اپنی اقتصادی اور قومی سلامتی کے لئے ہمیں توانائی کے بیرونی وسائل پر انحصار کو لازمی طور پر کم کرنا ہوگا۔ اس میں قدرتی گیس بھی شامل ہے جس سے پیدا شدہ تیل سے امریکہ کے گھریلو تیل ہوتے ہیں اور وہ تمام تیل بھی جس سے کھیتی ہوئی گیسولین سے ہماری کاریں حرکت دہرات سے آشنا ہوتی ہیں۔" اس اقدام نے امریکی وزارت توانائی کے ذریعے صاف توانائی تکنالوجی کے لئے ہونے والی تحقیقات کی مالی اعانت میں ۲۲ فیصد اضافہ کر دیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا: "اپنے گھروں اور آفسوں کو دی جانے والی توانائی کو تبدیل کرنے کے لئے ہمیں صفر اخراج اور کولے سے چلنے والے پائپس، انقلاب آفرین شمسی بادی تکنالوجیوں اور صاف و محفوظ نیوکلیائی توانائی میں سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ اپنی گاڑیوں میں استعمال ہونے والی توانائی کو تبدیل کرنے کے لئے ہمیں ہائی بریڈ، برقی کاروں اور ہائیڈروجن سے چلنے والی آلودگی سے پاک کاروں کی بہتر تیاریوں پر تحقیق کا دائرہ وسیع کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، نہ صرف کئی سے بلکہ کلاسیکی کیچاں، ڈنٹھلوں اور جھاڑی دار گھاس سے



صدر جارج ڈبلیو بوش نے ہنسلوولیا کہ لیمبرک جنریٹنگ اسٹیشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیوکلیائی توانائی کے لئے پیش قدمی امریکہ کی اس انرجی پالیسی کا حصہ ہے جو امریکہ کو خودکفیل کرے گا۔

ایندھنوں کا تقیم ہوتا ہے (فروخت ہو گئی ہیں۔ امریکہ کی توانائی سلامتی کے پیش نظر، یہ اقدام تین میڈانوں میں بنی اور اہم سرمایہ کاریوں اور پالیسیاں تجویز کرتا ہے۔ وہ میدان کار ہیں: ترقی یافتہ بیٹریاں، سیلولوزک ایتھنول اور ہائیڈروجن سے چلنے والی گاڑیاں۔

ایک اعزاز کے مطابق ۲۰۰۵ تک امریکہ میں قدرتی گیس کی قیمت ۱.۶ بلین کیوبک میٹر میس ہو جائے گی۔ کولے سے چلنے والے توانائی پلانٹوں کے مقابلے میں قدرتی گیس سے چلنے والے پائپس، ماحول کو کم آلودہ کرتے ہیں اور ان کی تعمیر میں صرف بھی نسبتاً کم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گذشتہ ۱۵ سالوں سے زیادہ عرصے میں توانائی سیکٹر میں قدرتی گیس کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔

اس اقدام کا مقصد، کولے پر مبنی صاف ستھری تکنالوجی پر تحقیقات کرنے اور حاصل شدہ ایجادات و اختراعات کو بازاروں تک لانے کے سلسلے میں صدر محترم نے ۲ بلین ڈالر کی مالی اعانت کا جو وعدہ کیا ہے، اسے چینی بنانا ہے۔ اقدام نے ہمیشہ فو نو دولٹا تک تکنالوجیوں کی لاگت کم کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے تاکہ وہ ۲۰۱۵ تک کم لاگت میں دستیاب ہونے لگیں۔ اس کا مقصد ایک "نی عالمی شراکت برائے نیوکلیائی توانائی" کو بھی فروغ دینا ہے تاکہ نیوکلیائی ایندھن کے نفع کے مسئلے کو حل کیا جاسکے، خفا کے خطرات کو ختم کیا جاسکے اور صاف ستھری اور دستیاب نیوکلیائی توانائی کے وعدے کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

خو صرف کر لیتا ہے۔ خام تیل کی قیمتیں جو ۱۹۸۰ کی دہائی کے وسط سے لے کر ۲۰۰۲ تک ۱۵ سے ۲۵ ڈالر فی ہیرل تک محدود رہتی تھیں، فروری ۲۰۰۵ سے مستقل ۳۰ ڈالر فی ہیرل پر پھری رہیں اور فی الحال ۶۰ ڈالر فی ہیرل سے زیادہ ہیں۔ تیل سپلائی میں کسی قسم کے رخنے کی وجہ سے امریکہ کو لاحق خدشات کو کم کرنے کے لئے ملکی پیداوار میں اضافہ کرنا انتہائی اہم ہے۔ اس کے علاوہ سوڈین اور ڈینمارک میں بھی ضرورت ہے۔ گیسولین اور ڈیزل جیسے ایندھنوں کے تبدلات تلاش کرنا گزیر ہے۔ اس سلسلے میں کئی تدبیریں کی گئی ہیں اور گیس میں رعایتیں دی گئی ہیں جن کے نتیجے میں ۲۰۰۵ میں ۲۰۰۰۰۰۰ سے زیادہ ہائی بریڈ گاڑیاں (دو گاڑیاں جن میں ایک سے زیادہ

انحصار حاصل کرنے کے جدید ترین طریقوں پر مبنی تحقیقات کے لئے فنڈ مختص کرنا ہوگا۔" سن ۲۰۰۱ سے، امریکہ نے توانائی کے زیادہ صاف، زیادہ ارزان اور زیادہ قابل اہم وسائل کے فروغ کے لئے کم و بیش ۱۵ بلین ڈالر صرف کئے ہیں۔ ترقی یافتہ توانائی اقدام، دو اہم میدانوں میں زیادہ مالی تعاون دینے کا موید ہے۔ امریکی اپنی گاڑیوں کو جس طرح ایندھن پہنچاتا ہے، اس کو بدلنا اور امریکی جس توانائی سے اپنے گھروں اور تجارتوں کو روشن رکھتے ہیں، اس میں تبدیلی لانا۔ نقل و حمل کا سیکٹر کم و بیش اپنی تمام تر توانائی پٹرولیم مصنوعات سے حاصل کرتا ہے اور امریکہ میں استعمال ہونے والے پٹرولیم کا دو تہائی